

علاج کئے کسی دوسرے کے خون کو استعمال کرنے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب ضرورت ہو تو دوسرے کے خون کو علاج کئے استعمال کرنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ کوئی دوسرا مسلمان بھائی یا ڈاکٹر کی نگرانی اور اس کی رپورٹ پر اپنے خون کا عطیہ دے اور خون دینے والے کو بھی کسی نقصان کا اندیشہ نہ ہو، ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَقَدْ فَضَّلَ لَكُمْ تَحَرَّمَ عَلَیْكُمْ إِلَّا مَا اضْطَرُّرْتُمْ إِلَیْهِ (الانعام ۱۱۹/۶)

”جو چیز میں ہم نے تمہارے لئے حرام ٹھہرا دی ہیں، وہ ایک ایک کر کے بیان دی ہیں (بے شک ان کو نہیں کھانا چاہئے) مگر اس صورت میں کہ ان کے لئے ناچار ہو جاؤ۔“

اور نبی کریم ﷺ کا فرمان ہے کہ ”مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس پر ظلم نہ کرے اور نہ (ظلم کئے) اسے کسی اور کے سپرد کرے۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت کو پورا کرتا ہے تو اس کی ضرورت کو اللہ تعالیٰ پورا فرماتا ہے۔“

متفق علیہ بروایت حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ (اس مضمون کی اور بھی بہت سی احادیث ہیں۔)

[مقالات و فتاویٰ ابن باز](#)

صفحہ 420

محدث فتویٰ